٩
ہمراہ تمہاری علی اکبر کی بابا
ہم دیر کی مشتاق رہی اور لہنا ہیں [بابا]
مرنا انکو جو قاسم مصطفی کی بابا [بابا]

١٢
لیتی ہون کہ جس او کبھی وہ گوہر کی بابا
تمہی جو سکینہ کو بنای تھی تشد عید [بابا]
قاسم کی علی اکبر کی اصغر کی بابا [بابا]

١١
حسرت تو بچی ہم ہی کہ [بابا]

٨
کبرا تی نہی ہم سو بہم سی کہا با نکہا تہا [بابا]

١٠
بیٹی جو پھوپھی جانکی تہی عون و محمد
کیا خلد کو وہ دونوں برادر کی بابا [بابا]
کس کلہ میں رو ون [بابا]

٧
لیکی پانی سکینہ کی لئی بہر نہر آئی
دریا پہ جو عباس دلاور کی بابا [بابا]

کیا کیا نہ آج قتل مری اقربا ہوئے
ایک تو جدا ہین ہوئی ہمان لب جدا ہوئے
شادی جہان مین کہین الٹی ہی ہوتی ہی
گبرا رہی ہین مری کیونکہ بہت مین روتی ہی

ہنستی کہا کہ ای مری پیاری وہ مر گئے
اصغر تلک تو جان سی ابھی گذر گئے
اکبر کی بھی جگر پہ لگا نیزہ
نوشاہ بنتی ہی گئی قاسم سوی عدم

صغرا پکاری آپ جو یون خون مین بہر
عباس اور قاسم و اکبر کیدہر گئے
اک ایک دو گھڑی کے لئی رہ گئی ہین
عباس کے تو تیر پر شانے ہوئے قلم

رباعی

تحسین جو غیر نے کی ہمکو وہ چرچا ہوا

بیوی خفا ہو عشق برباد ہوا ؛ تب اس سے اور اجل سے سامنا ہوا

تنہی میں لکھی ملامت سے سرا

رباعی

کیا حال کہیں دل کی پریشانی کا

کیا لطف ہی لذت نہ مزا پانی کا

مرنے کی کسی دشت کے دامن میں ہوس

پروا ہی نہ جامہ عریانی کا

رباعی

زینب نے کہا بھائی سے میں چھوٹ گئی

پردیس میں تقدیر مجھے لوٹ گئی

بیٹوں کی تو مرنے کا نہ تھا غم مجھکو

پر بھائی کے مرنے سی کمر ٹوٹ گئی